روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 3 اپریل 2007ء 14 ربیع الاول 1428 ہجری 3 شہادت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 71

خدا تعالیٰ کی مالکیت اور اس کے مالک یوم الدین ہونے کا صحیح فہم و ادراک آنحضرت ﷺ کو تھا

آنحضرت ﷺ سب سے زیادہ ان صفات کا اظہار اپنی ذات سے کرنے والے تھے

اس قادر اور مقتدر خدا کے آگے جھکو اور اس کے احسان سے جزا سزا کے دن فیض پاؤ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 30 مارچ 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 30 مارچ 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس کے آغاز میں سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 190 تلاوت کی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مالک اور ملک ہونے کی صفت کو قرآن کریم میں مختلف رنگ میں مختلف مضامین کے ساتھ بیان فرمایا ہے اور یہ ہر مومن کا فرض بنتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اس صفت کا ادراک حاصل کرے وہ جو مالک یوم الدین ہے اس سے اس دن سے ڈرے جس دن جزا سزا کا فیصلہ ہوگا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں رواں ترجمہ کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ کوئی بھی عقلمند انسان جنت میں جانے کا دعویٰ نہیں کرسکتا۔ آنحضرتؐ نے صحابہؓ کے پوچھنے پر فرمایا کہ میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر جنت میں داخل نہیں ہوسکتا۔ آنحضرتؐ جیسے رحمۃ للعالمین انسان کو بھی جن کا اوڑھنا بچھونا اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا تھا۔ حضرت عائشہ کی گواہی ہے کہ آپؐ کے رات اور دن قرآن کریم کی عملی تصویر تھے اور جن کے بارے میں خدا تعالیٰ یہ اعلان فرماتا ہے کہ تو نہایت اعلیٰ درجہ کے اخلاق پر قائم ہے یعنی آپؐ اپنے عمل اور تعلیم میں انتہائی درجے پر پہنچے ہوئے تھے۔ ان تمام ضمانتوں اور اپنوں اور غیروں کی گواہیوں کے باوجود خوف ہے اور یہ خوف اس لئے تھا کہ سب سے زیادہ خدا تعالیٰ کی صفات کا ادراک آپؐ کو تھا۔ اللہ تعالیٰ کی مالکیت اور پھر اس کے مالک یوم الدین ہونے کا صحیح فہم آپؐ کو تھا۔ اس لئے آپؐ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا رحم مانگتے تھے اور یہی آپؐ نے اپنے ماننے والوں کو تلقین فرمائی۔ اگر آنحضرتؐ کو ان تمام باتوں اور وعدوں کے باوجود اللہ تعالیٰ کا خوف دامنگیر تھا تو ایک عام مومن کو کس قدر اس کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایسے تمام لوگ جو کفر میں بڑھے ہوئے ہیں ان کیلئے کوئی جائے پناہ نہیں، باوجود اس کے کہ خدا تعالیٰ اپنی بادشاہت میں رحمانیت کے جلوے دکھاتا ہے، جزا سزا کا دن بہت دشوار گزار ہوگا۔ پس اگر اس دن اللہ تعالیٰ کی رحمانیت سے فیض پانا ہے تو اس کے بتائے ہوئے راستوں پر چلو اور پھر یہ بھی خوف دامنگیر رہے کہ وہ قادر مطلق ہے ہماری کسی غلطی پر ہمیں پکڑ نہ لے اس لئے ہمیشہ ہمیں یہ کوشش کرنی چاہئے کہ اس مالک خدا سے رحمت اور بخشش کے طلبگار رہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں عدل سے بالا ہو کر انعام اور احسان کرتا ہوں۔ اگر صرف عدل کا معاملہ ہو تو بہت سے لوگ پکڑ میں آسکتے ہیں اس سلسلے میں حضور انور نے ایک بے قصور نیک شخص پر قتل کا الزام لگائے جانے والا واقعہ تفصیل سے بیان کیا۔ جس نے خدا سے انصاف مانگا تھا اور فرمایا پس یہ خوف کا مقام ہے اس لئے جزا سزا کے وقت کو ہمیشہ سامنے رکھنا چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ کی بخشش کی آغوش میں آسکے۔ آنحضرتؐ نے اپنی سنت اور دعاؤں سے ہمیں یہ نکتہ سمجھایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی خشیت ہمیشہ دل میں رکھو۔ بخشش، رحم اور فضل مانگنے کی ضرورت ہے نہ کہ عدل اور انصاف کیونکہ اللہ تعالیٰ ہمارے اندرونے کو ہم سے بہتر جانتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی مالکیت کا جلوہ اس وقت انتہاء کو پہنچتا ہے جس کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں گو وہ عبادت اور معرفت کی حقیقت پورے کمال تک نہ پہنچا سکے۔ لیکن ان باتوں کے حصول کیلئے شدید خواہش مندر ہے ہوں اور خواہش شدید کی ابتداء ہو چکی ہو تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو بھی نیک جزا دیتا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ صرف عدل کرنے والا ہوتا تو اس کی رحمت سے وہ لوگ حصہ نہ پاسکتے کیونکہ ایسے لوگوں نے وہ مرتبہ حاصل نہیں کیا جس کے حصول کی وہ کوشش کر رہے ہوتے ہیں فرمایا چونکہ مالک بااختیار ہوتا ہے اس لئے عدل سے بڑھ کر احسان کرسکتا ہے اس لئے ہمیشہ احسان اور بخشش کی دعا مانگنی چاہئے۔ حضور انور نے حضرت میر ناصر نواب صاحب کے حوالے سے ایک گوشہ نشین درویش کے متعلق حضرت مسیح موعود کی بیان فرمودہ ایک حکایت تفصیل کے ساتھ بیان کی اور فرمایا کہ دیکھیں کس طرح خدا تعالیٰ یہاں اس دنیا میں بھی جزا سزا کا فیصلہ کرتا ہے۔ پس اس قادر اور مقتدر خدا کے آگے جھکو اور اس کے احسان سے جزا سزا کے دن فیض پاؤ۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان صفات کا رنگ بندوں کو بھی اپنے اوپر چڑھانا چاہئے۔ آنحضرتؐ سب سے زیادہ ان صفات کا اظہار اپنی ذات سے کرنے والے تھے۔ احادیث کی روشنی میں حضور انور نے اس کی چند ایک مثالیں بیان کیں۔ آنحضورؐ غلبہ اور قدرت ہونے کے باوجود جبکہ آپؐ عرب کے بادشاہ بن چکے تھے، اپنے دشمنوں پر بھی احسان کا سلوک فرماتے تھے۔ عکرمہ بن ابوجہل کے ایمان لانے کا واقعہ حضور انور نے تفصیل سے بیان کیا۔ آخر پر دعا کی کہ اللہ تعالیٰ کی صفات کا پرتو بنتے ہوئے، اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اپنے اپنے دائرے میں ایک دوسرے سے احسن سلوک کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور جزا سزا کے دن ایسے عمل لے کر اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوں جو اس کے رحم اور بخشش کو کھینچنے والے ہوں۔ آمین

خطبہ ثانیہ میں حضور انور نے مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب اوورسیئر کی وفات کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

امن کی تحریر

آنحضرت ﷺ کے سفر ہجرت میں سراقہ نے آپ کو پکڑنے کیلئے تعاقب کیا تھا۔ جب وہ ناکام واپس جانے لگا تو آنحضرت ﷺ نے اس کی درخواست پر امن کی تحریر لکھ دی۔ پھر فرمایا سراقہ اس وقت تیرا کیا حال ہوگا جب تیرے ہاتھوں میں کسریٰ کے کنگن ہوں گے۔ فتح مکہ کے بعد سراقہ مسلمان ہوگیا اور حضرت عمرؓ نے ایران کی فتح کے بعد کسریٰ کے کنگن اس کے ہاتھوں میں پہنائے۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب ھجرۃ النبی حدیث نمبر 3616 واسدالغابہ ذکر سراقہ)

جس زندگی میں اخوت اور ہمدردی نہ ہو وہ کیا زندگی ہے (حضرت مسیح موعود)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

یوم تحریک جدید

امراء و صدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ 6۔اپریل 2007ء بروز جمعۃ المبارک یوم تحریک جدید منانے کا اہتمام فرمائیں۔ جس میں مطالبات تحریک جدید پر خصوصی توجہ دلائی جائے اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

داخلہ مدرسۃ الحفظ طلباء

مدرسۃ الحفظ طلباء نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ میں امسال داخلہ اگست 2007ء میں متوقع ہے جو والدین اپنے بچوں کو مدرسۃ الحفظ میں داخل کروانے کے خواہشمند ہیں وہ ابھی سے اپنے بچوں کو صحت تلفظ کے ساتھ قرآن کریم پڑھانا شروع کر دیں۔ اس کیلئے آڈیو اور ویڈیو کیسٹس سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ تمام بچے انٹرویو سے قبل ناظرہ قرآن کریم کا کم از کم ایک دور ضرور مکمل کر کے آئیں۔ اسی طرح تجربے میں یہ بات بھی آئی ہے کہ جو بچے چھٹیوں کے دوران حفظ کی پریکٹس کرتے ہیں وہ نمایاں نمبروں سے کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اس لئے خواہشمند امیدواران چھٹیوں میں قرآن کریم حفظ کرنے کی بھی پریکٹس کرتے رہیں۔ لیکن یاد رہے کہ حفظ صرف اور صرف قاعدہ یسرنا القرآن کی طرز پر لکھے گئے قرآن کریم سے کریں کیونکہ ادارے میں بھی اسی قرآن کریم پر حفظ کروایا جاتا ہے۔

(پرنسپل مدرسۃ الحفظ ربوہ)

غزل

مضطرؔ جی! اک کام کرو نا   صبح کو رو رو شام کرو نا
دل کو بھی سمجھاؤ نا اس سے   تفہیم و افہام کرو نا
آپ ہی اپنے خط کو پڑھ کر   اپنی نیند حرام کرو نا
دوست نہیں دشمن بن جاؤ   اتنا تو اکرام کرو نا
میرا نام چرانے والو!   واپس میرا نام کرو نا
لفظ اپنا منصب پہچانیں   لفظوں کو الہام کرو نا
آنکھیں دیں، آئینے بخشے   چہرے بھی انعام کرو نا
شہر پناہ کو ڈھانے والو!   ملبہ بھی نیلام کرو نا
عیب تراشو! غیب شناسو!   تم بھی کبھی آرام کرو نا
ہم مجبوروں کا بھی مضطرؔ!
ذکر برائے نام کرو نا

چوہدری محمد علی

ورلڈکپ۔ٹیموں کی کارکردگی

ٹیمیں	میچ	جیتے	ہارے	ٹائی	بلانتیجہ	فتح کا تناسب
آسٹریلیا	58	40	17	1	0	68.96
ویسٹ انڈیز	48	31	16	0	1	65.95
جنوبی افریقہ	30	19	9	2	0	63.33
انگلینڈ	50	31	18	0	1	63.26
بھارت	55	31	23	0	1	57.40
پاکستان	53	29	22	0	2	56.86
نیوزی لینڈ	52	28	23	0	1	54.90
سری لنکا	46	17	27	1	1	37.77
کینیا	20	5	14	0	1	26.31
زمبابوے	42	8	31	0	3	20.51
بنگلہ دیش	11	2	8	0	1	20.00
متحدہ عرب امارات	5	1	4	0	0	20.00
کینیڈا	9	1	8	0	0	11.11
ہالینڈ	11	1	10	0	0	9.09
مشرقی افریقہ	3	0	3	0	0	0.00
نمیبیا	6	0	6	0	0	0.00
سکاٹ لینڈ	5	0	5	0	0	0.00

(روزنامہ جنگ لاہور 13 مارچ 2007)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مورخہ 18 نومبر 2006ء کو مکرمہ عطیہ کوثر صاحبہ بنت مکرم عبدالحکیم صاحب دارالرحمت غربی ربوہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم منور رفیق صاحب ابن مکرم رفیق احمد صاحب نگران حلقہ احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور بعوض ساٹھ ہزار روپے حق مہر محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے صبح 10 بجے بیت ناصر دارالرحمت غربی ربوہ میں کیا۔اس موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کرائی۔لڑکا مکرم غلام محمد صاحب اوباڑو ضلع سکھر کا پوتا اور لڑکی مکرم عبدالرشید صاحب مرحوم دارالرحمت غربی کی پوتی ہیں۔اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کیلئے یہ رشتہ ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری الطاف حسین صاحب امیر حلقہ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم چوہدری غلام رسول صاحب صدر جماعت احمدیہ رلیو کے کی اہلیہ محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ بعارضہ نمونیہ وغیرہ چند روز بیمار رہ کر ڈاکٹرز ہسپتال لاہور میں وفات پا گئیں۔نماز جنازہ بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھائی بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی قبر تیار ہونے پر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے دعا کروائی۔مرحومہ کے دو بیٹے مکرم نعیم احمد صاحب اور مکرم حکیم احمد صاحب جرمنی سے اپنی والدہ کی شدید بیماری کا سن کر آئے تھے۔پسماندگان میں تین بیٹے دو بیٹیاں اور متعدد پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ غریق رحمت کرے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔آمین

ملازمت کے مواقع

پاکستان کونسل آف سائنٹیفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ کو پاکستان کے چاروں صوبوں میں سٹینوگرافرز ،اسسٹنٹ یوڈی سی،ایل ڈی سی،ڈرائیورز اور نائب قاصد درکار ہیں ۔ درخواستیں سادہ کاغذ پر بمع پاسپورٹ سائز دو تصاویر و سرٹیفکیٹس 10۔اپریل تک ہیڈ آفس، 1۔کانسٹی ٹیوشن سیکٹر G-5/2 اسلام آباد پہنچ جانی چاہئیں ۔مزید تفصیلات 26 مارچ 2007ء کے اخبار جنگ میں ملاحظہ فرمائیں۔

فون: 047-6213773 فیکس: 047-6212398

(نظارت صنعت وتجارت)

نکاح وتقریب شادی

مکرم احمد حسین شاہد صاحب کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی نمائندگی میں محترم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر مال خرچ نے میرے بیٹے مکرم عمر محمود احمد صاحب کا میری بھانجی مکرمہ نجمہ بانو کھوکھر صاحبہ بنت مکرم ملک محمد اسلم کھوکھر صاحب انسپکٹر مال آمد کے ساتھ بعوض دس ہزار کینیڈین ڈالرز 18 دسمبر 2006ء کو بعد از نماز عصر بیت المبارک میں اعلان نکاح کیا۔ 10 فروری 2007ء کو بارات الرفیع بینکوئیٹ ہال فیکٹری ایریا ربوہ گئی۔محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے ازراہ شفقت اس تقریب میں شمولیت فرمائی اور محترم سید خالد احمد شاہ صاحب نے حضور انور کے ارشاد کے مطابق اس موقعہ پر دعا کروائی۔11 فروری کو دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا اس موقعہ پر بھی محترم سید خالد احمد شاہ صاحب نے دعا کروائی، دولہا اور دلہن دونوں مکرم چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم آف شادی وال گجرات سابق خادم بیت المبارک ربوہ کے پوتا اور نواسی ہیں ۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے بابرکت فرمائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میری نسبتی ہمشیرہ محترمہ شمیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم ذکاء اللہ قریشی صاحب لندن یو۔کے بعمر 67 سال چھ ماہ بیمار رہ کر مورخہ یکم مارچ 2007ء کو وفات پا گئی ہیں۔ان کی نماز جنازہ مورخہ 6 مارچ 2007ء کو مکرم رانا مشہود احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ بعد تدفین دعا بھی محترم مربی صاحب نے ہی کروائی۔لندن کے ایک مقامی قبرستان میں دفن کیا گیا محترمہ نے اپنے پیچھے خاوند کے علاوہ ایک بیٹا مکرم مبشر احمد صاحب جرمنی پانچ بیٹیاں محترمہ راحیلہ صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ گل ریز مختار صاحب گلاسکو (یو۔کے) محترمہ سمیرا عابد صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا عابد بیگ صاحب لاہور محترمہ روبینہ قیصر صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا قیصر بیگ صاحب لندن، محترمہ شبانہ خالد صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ خالد احمد صاحب لندن اور محترمہ عاصمہ عامر صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ عامر احمد صاحب لندن چھوڑی ہیں۔ محترمہ مکرم شیخ نور الدین صاحب مرحوم آف جالندھر کی بیٹی تھیں۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4 روپے

خطبہ جمعہ

خدا تعالیٰ رحیم اس حالت میں کہلاتا ہے جبکہ لوگوں کی دعا اور تضرّع اور اعمال صالحہ کو قبول فرما کر آفات اور بلاؤں اور تضییع اعمال سے ان کو محفوظ رکھتا ہے

اللہ تعالیٰ کی صفت رحیم سے اگر فیض اٹھانا ہے تو ہر انسان جو عقل اور شعور رکھتا ہے اسے چاہئے کہ اپنی عاجزی اور انکساری کو بڑھائے، دعا اور تضرّع اور اعمال صالحہ کی طرف توجہ کرے

اگر انسان صفت رحیمیت سے فیض نہیں اٹھا رہا تو پھر ایسا انسان حیوانات بلکہ جمادات کے برابر ہے

(حضرت اقدس مسیح موعود کی پرمعارف تحریرات وارشادات کے حوالہ سے صفت رحیمیت کی نہایت لطیف تفسیر کا روح پرور بیان)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 9؍فروری 2007ء (9؍تبلیغ 1386 ہجری شمسی)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ النحل آیت 19 کی تلاوت کی اور فرمایا گزشتہ چند خطبوں سے مَیں اللہ تعالیٰ کی صفت رحمٰن کا ذکر کر رہا تھا، آج مَیں صفت رَحِیْم کے تحت کچھ بیان کروں گا۔ جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ سورۃ فاتحہ جو قرآن کریم کی پہلی سورۃ ہے اور جسے ہم ہر نماز کی ہر رکعت میں پڑھتے ہیں، اس میں اللہ تعالیٰ کی جو تیسری صفت بیان ہوئی ہے وہ اَلرَّحِیْم ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''تیسری خوبی خدا تعالیٰ کی جو تیسرے درجہ کا احسان ہے رحیمیت ہے۔ جس کو سورۃ فاتحہ میں اَلرَّحِیْم کے فقرہ میں بیان کیا گیا ہے۔ اور قرآن شریف کی اصطلاح کی رو سے خدا تعالیٰ رحیم اس حالت میں کہلاتا ہے جبکہ لوگوں کی دُعا اور تضرع اور اعمال صالحہ کو قبول فرما کر آفات اور بلاؤں اور تضییع اعمال سے ان کو محفوظ رکھتا ہے''۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 249)

اس لفظ اور صفت کی وضاحت میں بعض علماء اور مفسرین نے جو معنے کئے ہیں وہ میں مختصراً بیان کرتا ہوں۔ اس کے بعد پھر حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں ان کو بیان کروں گا۔ حضرت مسیح موعود کے ارشاد کے بعد یا آپ کی کسی وضاحت کے بعد کسی اور سند کی ضرورت تو نہیں ہوتی لیکن اس بیان سے یہ بھی اندازہ ہو جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود کی نگاہ جس کو براہ راست اللہ تعالیٰ کی طرف سے بصیرت اور بصارت عطا کی گئی تھی، وہ آپ ہی کا حصہ ہے.......... بہرحال مختصراً پہلے مفسرین اور علماء کی تفسیر پیش کرتا ہوں جس سے اس لفظ کے معانی پر روشنی پڑتی ہے۔

مفردات امام راغب میں لکھا ہے کہ اَلرَّحِیْم اُسے کہتے ہیں جس کی رحمت بہت زیادہ ہو۔ اقرب الموارد کہتی ہے کہ اَلرَّحِیْم رحم کرنے والا۔ نیز یہ اللہ تعالیٰ کے اسماء حُسنیٰ میں سے ہے۔ بہرحال لغوی بحث جو بھی ہے اس میں اس طرح کے ملتے جلتے معانی ملتے ہیں۔ اس لئے ان کو چھوڑتا ہوں اور بعض مفسرین کی اس لفظ کے تحت جو تفسیر بیان ہوئی ہے وہ بیان کرتا ہوں۔ اس کے بعد جیسا کہ مَیں نے کہا تھا حضرت مسیح موعود کے حوالے سے اس صفت کے بارے میں بیان کروں گا۔

تفسیر الجامع لاحکام القرآن۔ یہ ابو عبداللہ محمد بن احمد الانصاری القرطبی کی ہے۔ یہ کہتے ہیں کہ الرحمٰن کے ساتھ ہی الرحیم کی صفت لانے کی حکمت بیان کرتے ہوئے محمد بن یزید کہتے ہیں کہ یہ فضل کی عطا کے بعد دوسری عطا ہے۔ اور ایک انعام کے بعد دوسرا انعام ہے۔ خدا کی رحمت کی امید رکھنے والوں کی امیدوں کو تقویت بخشنے کے لئے ہے۔ اور ایک ایسا وعدہ ہے جس کے وفا ہونے کی امید رکھنے والا کبھی نامراد نہیں رہتا۔

پھر کہتے ہیں کہ جمہور علماء کا قول ہے کہ اَلرَّحِیْم نام کے اعتبار سے عام ہے اور اپنے اظہار کے لحاظ سے خاص و مختص ہے۔

پھر اسی میں لکھتے ہیں کہ ابوعلی فارسی رحمٰن کی صفت بیان کرنے کے بعد کہتے ہیں کہ اَلرَّحِیْم کی صفت صرف مومنین کے حوالے سے آتی ہے.............. (الاحزاب:44)

عبدالمالک العرزمی کہتے ہیں کہ صفت رحیم مومنوں کو ہدایت عطا کرنے اور ان پر لطف و کرم کرنے کے لئے آتی ہے۔

ابن المبارک کہتے ہیں کہ اَلرَّحْمٰن وہ ہے کہ جس سے جب بھی مانگا جائے وہ عطا کرتا ہے اور اَلرَّحِیْم وہ ہے کہ جس سے اگر نہ مانگا جائے تو وہ ناراض ہوتا ہے۔ چنانچہ ترمذی میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (۔) یعنی جو شخص اللہ تعالیٰ سے دعا نہیں کرتا اور اس سے مانگتا نہیں اللہ اس پر غضبناک ہوتا ہے۔

ایک شاعر نے اس مضمون کو اپنے الفاظ میں یوں ڈھالا ہے۔ (۔)

یعنی اللہ وہ ہے کہ اگر تُو اس سے سوال کرنا اور مانگنا چھوڑ دے تو وہ ناراض ہو جاتا ہے۔ جبکہ اس کے مقابل بعض انسانوں کا حال یہ ہے کہ اگر کوئی ان سے مانگ بیٹھے تو اس پر ناراض ہو جاتے ہیں۔

تو دیکھ لیں یہی چیز ہوتی ہے۔ کوئی پیچھے پڑ جائے کوئی چیز مانگنے کے تو آخر تنگ آ کر دے تو دیتے ہیں۔ لیکن آگے سے پھر جھڑک بھی دیتے ہیں کہ آئندہ ایسی حرکت نہ کرنا۔

پھر انہی کے بیان میں حوالہ ہے مہدوی کا۔ کہتے ہیں کہ مہدوی کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے

بِسۡمِ اللّٰہِ .... میں رحیم لا کر یہ بتایا ہے کہ تم رحیم یعنی محمد ﷺ کے وسیلے سے ہی مجھ تک پہنچ سکتے ہو۔

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ان کے پوچھنے پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اَلرَّحۡمٰن اس اعتبار سے ہے کہ وہ مخلوق میں سے ہر نیک و بد پر مہربانی کرنے والا ہے۔ اور اَلرَّحِیۡم کی صفت خاص مومنوں پر رفق کرنے کے اعتبار سے ہے۔

بعض جگہ صفت رحمٰن کا بھی ذکر آ جائے گا۔ تو یہ اس لئے ضروری ہے کہ رحمٰن اور رحیم کے جو الفاظ ہیں ان کا مادہ ایک ہے۔ اس لحاظ سے مقابلہ کرنے کے لئے بعض جگہ دوبارہ دوہرایا جائے گا۔ جو ہو سکتا ہے پہلے بھی ہو چکا ہے۔

اَلرَّحۡمٰن۔ علامہ رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اَلرَّحۡمٰن کا نام اللہ تعالیٰ کے لئے خاص ہے۔ جبکہ اَلرَّحِیۡم اللہ تعالیٰ کے لئے بھی اور اس کے سوا بھی بولا جاتا ہے۔ اور اگر یہ کہا جائے کہ پھر اس طرح اَلرَّحۡمٰن برتر اور اعلیٰ ہے۔ تو پھر ادنیٰ کا ذکر اعلیٰ کے بعد کیوں کیا گیا۔ یعنی پہلے رحمٰن اور پھر رحیم۔ تو کہتے ہیں کہ اس کا جواب یہ ہے کہ جو سب سے بڑا عظیم ہوتا ہے اس سے معمولی اور سہل الحصول چیز طلب نہیں کی جاتی۔ حکایت ہے کہ کوئی شخص کسی بڑے آدمی کے پاس گیا اور کہا کہ میں ایک معمولی سے کام کے لئے حاضر ہوا ہوں۔ جس پر اس بڑے آدمی نے کہا کہ معمولی کام کے لئے کسی معمولی شخص کے پاس جاؤ۔ تو گویا اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ اگر تم رحمٰن کے ذکر پر رک جاؤ تو مجھ سے مانگنے سے جھجکتے اور شرماتے رہو گے۔ اور معمولی معمولی ضروریات مجھ سے مانگنے سے رک جاؤ گے لیکن جیسا کہ تم مجھے جانتے ہو کہ مَیں رحمٰن ہوں اور اس حوالے سے تم مجھ سے بڑی بڑی چیزیں طلب کرتے ہو۔ ویسا ہی مَیں رحیم بھی ہوں۔ پس تم مجھ سے جوتے کا تسمہ بھی طلب کرو اور اپنی ہنڈیا کا نمک بھی مانگو۔

(تفسیر کبیر از علامہ فخر الدین رازی تفسیر سورۃ الفاتحہ الفصل الثالث فی تفسیر قولہ الرحمٰن الرحیم جزء اول صفحہ 234۔ ناشر دار الکتب العلمیہ طہران ایڈیشن دوم)

پھر علّامہ رازیؒ فرماتے ہیں کہ وہ رحمان ہے اس نسبت سے کہ وہ ایسی تخلیق کرتا ہے جس کی طاقت بندہ نہیں رکھتا اور وہ رحیم ہے اس نسبت سے کہ وہ ایسے افعال کرتا ہے کہ جیسے افعال کوئی کر ہی نہیں سکتا۔ گویا وہ فرماتا ہے کہ مَیں رحمٰن ہوں کیونکہ تم ایک حقیر سے نطفہ کا ذرہ میرے سپرد کرتے ہو تو مَیں تمہیں بہترین شکل وصورت عطا کرتا ہوں۔ نیز مَیں رحیم ہوں کیونکہ تم ناقص اطاعت مجھے دیتے ہو مگر مَیں تمہیں اپنی خالص جنت عطا کرتا ہوں۔

(تفسیر کبیر از علامہ فخر الدین رازی تفسیر سورۃ الفاتحہ الفصل الثالث فی تفسیر قولہ الرحمٰن الرحیم جزء اول صفحہ 235۔ ناشر دار الکتب العلمیہ طہران ایڈیشن دوم)

چند بڑے بڑے مفسرین کا یہ مختصر بیان مَیں نے کیا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ’’رحیمیت اپنے فیضان کے لئے موجود ذوالعقل کے منہ سے نیستی اور عدم کا اقرار چاہتی ہے۔ اور صرف نوع انسان کے ساتھ تعلق رکھتی ہے‘‘۔

(ایام الصلح روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 243)

یعنی اس صفت سے اگر فیض اٹھانا ہے تو ہر انسان جو عقل اور شعور رکھتا ہے اپنی عاجزی اور انکساری کو بڑھائے اور دعا اور تضرع کی طرف توجہ کرے اور تبھی پھر فیض حاصل ہوگا۔ تکبر اور غرور اپنے اندر سے نکالو گے تبھی صفت رحیمیت سے فیض پاؤ گے۔ یعنی نیک اعمال ہوں گے تو فیض سے حصہ ملے گا کیونکہ اگر کسی بھی قسم کی بڑائی ہو تو اللہ تعالیٰ کے حضور انسان اُس عاجزی سے حاضر ہو ہی نہیں سکتا جو اس کے ایک عبد بننے کے لئے ضروری ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہونے کا تقاضا ہے کہ اپنی ہستی کو کچھ نہ سمجھے، اپنے وجود کو کچھ نہ سمجھے، اپنی ذات کو کوئی حقیقت نہ دے۔

پھر حضرت مسیح موعود اس بارے میں مزید فرماتے ہیں ’’اَلرَّحِیۡم یعنی وہ خدا نیک عملوں کی نیک تر جزا دیتا ہے (اور) کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا اور اس کام کے لحاظ سے رحیم کہلاتا ہے اور یہ صفت رحیمیت کے نام سے موسوم ہے۔‘‘

(رپورٹ جلسہ اعظم مذاہب صفحہ 123 بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 66 مطبوعہ ربوہ)

یہ پہلے دو حوالے مَیں نے حضرت مسیح موعود کے پڑھے ہیں ان کی مزید وضاحت اس حوالے سے ہوتی ہے۔ فرماتے ہیں:

’’رحیمیت وہ فیض الٰہی ہے جو صفت رحمانیت کے فیوض سے خاص تر ہے۔ یہ فیضان نوع انسانی کی تکمیل اور انسانی فطرت کو کمال تک پہنچانے کے لئے مخصوص ہے۔ لیکن اس کے حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنا عمل صالح بجالانا اور جذبات نفسانیہ کو ترک کرنا شرط ہے۔ یہ رحمت پورے طور پر نازل نہیں ہوتی جب تک اعمال بجالانے میں پوری کوشش نہ کی جائے۔ اور جب تک تزکیہ نفس نہ ہو اور ریا کو کلی طور پر ترک کر کے خلوص کامل اور طہارتِ قلب حاصل نہ ہو اور جب تک خدائے ذوالجلال کی خوشنودی حاصل کرنے کی خاطر موت کو قبول نہ کر لیا جائے۔ پس مبارک ہیں وہ لوگ جنہیں ان نعمتوں سے حصہ ملا بلکہ وہی اصل انسان ہیں اور باقی لوگ تو چارپایوں کی مانند ہیں‘‘۔ (یعنی جانوروں کی طرح ہیں)۔

(اردو ترجمہ عربی عبارت از اعجاز المسیح۔ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 95-96۔ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 44 مطبوعہ ربوہ)

یہ جو بیان ہے اس سے پتہ لگا کہ یہ صفت جو ہے یہ انسانی فطرت کو کمال تک پہنچانے والی صفت ہے اور یہ کمال تک پہنچنے والے کون لوگ تھے۔ اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں سورۃ فاتحہ میں دعا سکھائی ہے کہ یہ دعا کرو کہ ہمیں ان کمال حاصل کرنے والے لوگوں میں شامل فرما۔ اور وہ کون لوگ تھے۔ وہ، وہ لوگ تھے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا۔ یعنی منعم علیہ گروہ۔

حضرت مسیح موعود اس بارے میں فرماتے ہیں کہ:

’’چوتھا سمندر صفت اَلرَّحِیۡم ہے اور اس سے .... اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ کا جملہ مستفیض ہوتا ہے تا بندہ خاص انعام یافتہ لوگوں میں شامل ہو جائے کیونکہ رحیمیت ایسی صفت ہے جو انعامات خاصّہ تک پہنچا دیتی ہے۔ جن میں فرمانبردار لوگوں کا کوئی شریک نہیں ہوتا۔ گو (اللہ تعالیٰ کا) عام انعام انسانوں سے لے کر سانپوں، اژدھاؤں تک کو اپنے احاطہ میں لئے ہوئے ہے۔‘‘

(کرامات الصادقین۔ روحانی خزائن جلد 7 صفحہ 118۔ اردو ترجمہ عربی عبارت بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 116)

صفت رحیم کی وجہ سے یہ انعام ملتا ہے۔ ان انعام یافتہ لوگوں کی تعریف اللہ تعالیٰ نے یوں فرمائی ہے کہ (۔) (النساء:70) اور جو لوگ بھی اللہ اور رسول کی اطاعت کریں گے وہ ان لوگوں میں شامل ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام کیا ہے۔ یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین۔ اور یہ لوگ بہت ہی اچھے رفیق ہیں۔ تو رحیمیت سے فیض حاصل کرنا بعض عمل چاہتا ہے اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا اس میں سے جو بنیادی چیز ہے وہ اللہ اور رسول کی کامل اور مکمل اطاعت ہے تبھی انعام یافتہ ٹھہریں گے۔ عبادتوں کے معیار بھی بلند کرنے کی ضرورت ہے اور دوسرے نیک اعمال بجالانے بھی انتہائی ضروری ہیں۔ جن کی وضاحت حضرت مسیح موعود نے فرمائی ہے جس میں نفسانی جذبات کو مکمل طور پر ترک کرنا ہے، ہر عمل وہ ہو جو اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہو، جس میں قطعاً اپنا نفس شامل نہ ہو اور یہ کوئی آسان کام نہیں ہے۔ بڑا مشکل کام ہے جب نفس کی قربانی دینی پڑتی ہے۔ لیکن جذبات کو کچلے بغیر اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مکمل حصہ نہیں ملتا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں پھر یہ پورے طور پر نازل نہیں ہوتی۔ پس دعاؤں کی قبولیت

کے لئے اور اللہ تعالیٰ کی رحیمیت سے حصہ پانے کے لئے اپنے نفسوں کو ٹٹولنے کی ضرورت ہے کہ کس حد تک ہمارے اعمال نیک ہیں، حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے والے ہیں اور اس کی خاطر اپنی خواہشات اور اپنے نفسوں کو کچلنے والے ہیں۔ اگر یہ نہیں تو ہمارا یہ کہنا بھی غلط ہے کہ ہم صرف اپنے اللہ کے آگے جھکنے والے ہیں۔ اس سے مانگنے والے ہیں۔ پس اس کے لئے جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ پوری کوشش اور محنت کی ضرورت ہے۔ ایک جہاد کی ضرورت ہے تبھی نفس مکمل طور پر پاک ہوگا۔ ریا سے کامل طور پر ہمارے دل تبھی صاف ہوں گے۔ ہمارے دل خدائے ذوالجلال کی خوشنودی حاصل کرنے والے تبھی ہوں گے اور پھر جب ایسی صورت پیدا ہو جائے گی تو پھر اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے مطابق اس گروہ میں شامل کرے گا جس کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور صالحین کا گروہ ہے اور پھر اس بات کو ہم اپنی زندگیوں میں عملی طور پر دیکھنے والے ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ نے بھی یہ وعدہ فرمایا ہے کہ (۔) پھر اللہ کی اتنی نعمتیں ہوں گی کہ تم ان کا شمار بھی نہیں کر سکو گے۔

پس اس چیز کو حاصل کرنے کے لئے اس کی رحیمیت سے حصہ پانے کے لئے ہمیں استغفار کرتے ہوئے اپنے اعمال بھی درست کرنے ہوں گے تبھی اس صفت سے فیضیاب ہو سکیں گے۔ ویسے تو اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہر چیز پر ہیں اور کوئی ان سے باہر نہیں لیکن وہ رحمانیت کی صفت کے تحت ہیں۔ لیکن رحیمیت کی صفت سے حصہ لے کر اللہ کا ایک بندہ اللہ تعالیٰ کے انعاموں پر شکر گزاری کا اظہار کرنے والا بن جاتا ہے اور اس زمانے میں یہ بھی اللہ تعالیٰ کا کتنا بڑا احسان ہے کہ اس نے مسیح و مہدی کو ماننے کی توفیق ہمیں عطا فرمائی ہے……………

پس اس زمانے میں ایک احمدی کو اس رحیم خدا کی رحیمیت سے حصہ لینے کے لئے اس طرح بھی سوچنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے اپنی رحمانیت کے صدقے احمدی گھرانوں میں پیدا کیا یا نئے شامل ہونے والے جو لوگ ہیں ان کو، ان کی دعاؤں کو قبول کرتے ہوئے اپنی رحیمیت کے صدقے احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ حضرت مسیح موعود کو ماننے کی توفیق دی۔ تو ان فضلوں اور نعمتوں کا تقاضا یہ ہے کہ ہم شکر گزاری کریں۔ اللہ اور اس کے رسول کی کامل اور مکمل اطاعت کریں۔ اعمال صالحہ بجا لائیں۔ اس کی بخشش کے ہر وقت طلبگار رہیں۔ تمام دنیاوی اور دینی نعمتوں کو اپنے سامنے رکھیں اور دیکھیں کہ کونسا فضل ہے جو اُس نے ہم پر نہیں کیا۔ ہر طرح کے انعامات سے ہمیں نوازا ہے اور پھر ہمیں یہ بھی راستہ دکھا دیا کہ میری بخشش مانگتے رہو کیونکہ ان چیزوں پر یعنی نیکیوں پر قائم رہنے کے لئے اور ان کے معیار بلند کرنے کے لئے استغفار بہت ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے انعام کی وجہ سے علم و عرفان میں یا نیکیوں میں یا روحانیت میں ترقی کے لئے عاجزی کا اظہار اور استغفار بہت ضروری ہے۔ ورنہ تکبر کا خنّاس جو ہے اچھے بھلے لوگوں کو تباہی کی طرف لے جاتا ہے۔ اوپر جاتے جاتے نیچے کی طرف چلنا شروع ہو جاتے ہیں اور اس وقت وہ نیکی اور علم کچھ کام نہیں آ رہا ہوتا۔ پس رحیم خدا کی رحیمیت کے ساتھ استغفار بہت ضروری ہے۔ اور اسی لئے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے جہاں رحیم کا لفظ استعمال کیا ہے وہاں اکثر جگہ پر صفت غفور کے ساتھ رحیم کو استعمال کیا گیا ہے۔ پس صفت رحیمیت سے فیض پانے کے لئے اعمال صالحہ اور استغفار انتہائی بنیادی چیزیں ہیں۔

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’رحیمیت میں ایک خاصہ پردہ پوشی کا بھی ہے مگر اس پردہ پوشی سے پہلے یہ بھی ضروری ہے کہ کوئی عمل ہو اور اس عمل کے متعلق اگر کوئی کمی یا نقص رہ جائے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحیمیت سے اس کی پردہ پوشی فرماتا ہے۔ رحمانیت اور رحیمیت میں فرق یہ ہے کہ رحمانیت میں فعل اور عمل کو کوئی دخل نہیں ہوتا۔ مگر رحیمیت میں فعل و عمل کو دخل ہے۔ لیکن کمزوری بھی ساتھ ہی ہے۔ خدا کا رحم چاہتا ہے کہ پردہ پوشی کرے‘‘۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 126-127 جدید ایڈیشن)

پس اس سے یہ بات مزید کھل گئی کہ رحیمیت کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اپنی صفت غَفُوْر کو کیوں رکھا ہوا ہے۔ اس لئے تا کہ بندوں کے لئے جو رحم اللہ تعالیٰ رکھتا ہے اس کی وجہ سے ان کو مغفرت کی چادر سے ڈھانپ لے اور ڈھانپتے ہوئے ان کی پردہ پوشی فرماتا رہے۔ لیکن جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ کوئی عمل ہونا چاہئے۔ یہ نہیں کہ عمل کوئی نہ ہو اور توقع ہو اللہ تعالیٰ سے پردہ پوشی کی۔ اور پھر بدیوں پہ اصرار نہیں ہونا چاہئے۔ اگر کوئی برائی ہو گئی تو پھر استغفار کرے تا کہ اللہ تعالیٰ کی مغفرت شامل حال ہو اور اس کی پردہ پوشی ہو جائے۔ توبہ کی طرف توجہ ہونی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔)(الانعام:55) یعنی تمہارے ربّ نے اپنے اوپر رحمت فرض کر دی ہے اور یہ کہ تم میں سے جو کوئی جہالت سے بدی کا ارتکاب کرے پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح کر لے تو یاد رکھے کہ وہ یعنی اللہ یقیناً بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ تو یہاں بھی وہی ایک مثال لگتی ہے جو مَیں نے پہلے اُس قاتل کی دی تھی جس نے 99 قتل کئے تھے اور 100 پورے کر دیئے تھے لیکن کیونکہ توبہ کا خیال آ گیا نیکی کی طرف بڑھ رہا تھا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی بخشش کے سامان کر دیئے۔ اللہ تعالیٰ بخشتا تو ہے لیکن یہ ہے کہ انسان توبہ کی طرف متوجہ ہو۔ پس صفت رحیم سے زیادہ سے زیادہ فیض پانے کے لئے توبہ کرتے ہوئے اس کے آگے جھکنا اور اعمال صالحہ بجا لانا انتہائی ضروری ہے۔

ایک جگہ فلسفۂ دعا اور رحیمیت کے تعلق کو بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’دوسری رحمت رحیمیت کی ہے۔ یعنی جب ہم دعا کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔ غور کیا جاوے تو معلوم ہوگا کہ قانون قدرت کا تعلق ہمیشہ سے دعا کا تعلق ہے۔ بعض لوگ آج کل اس کو بدعت سمجھتے ہیں۔ ہماری دعا کا جو تعلق خدا تعالیٰ سے ہے مَیں چاہتا ہوں کہ اسے بھی بیان کروں‘‘۔

فرماتے ہیں کہ: ’’ایک بچہ جب بھوک سے بیتاب ہو کر دودھ کے لئے چلّاتا اور چیختا ہے تو ماں کے پستان میں دودھ جوش مار کر آ جاتا ہے۔ بچہ دعا کا نام بھی نہیں جانتا۔ لیکن اس کی چیخیں دودھ کو کیونکر کھینچ کر لاتی ہیں۔ اس کا ہر ایک کو تجربہ ہے۔ بعض اوقات دیکھا گیا ہے کہ مائیں دودھ کو محسوس بھی نہیں کرتیں۔ مگر بچے کی چلّاہٹ ہے کہ دودھ کو کھینچے لاتی ہے۔ تو کیا ہماری چیخیں جب اللہ تعالیٰ کے حضور ہوں تو وہ کچھ بھی نہیں کھینچ کر لا سکتیں؟ آتا ہے اور سب کچھ آتا ہے مگر آنکھوں کے اندھے جو فاضل اور فلاسفر بنے بیٹھے ہیں وہ دیکھ نہیں سکتے۔ بچے کو جو مناسبت ماں سے ہے۔ اس تعلق اور رشتے کو انسان اپنے ذہن میں رکھ کر دعا کی فلاسفی پر غور کرے تو وہ بہت آسان اور سہل معلوم ہوتی ہے۔ دوسری قسم کا رحم یہ تعلیم دیتا ہے کہ ایک رحم مانگنے کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ مانگتے جاؤ گے ملتا جائے گا۔ اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ (المومن: 61) کوئی لفّاظی نہیں بلکہ یہ انسانی سرشت کا ایک لازمہ ہے۔ مانگنا انسان کا خاصہ ہے اور استجابت اللہ تعالیٰ کا۔ جو نہیں سمجھتا اور نہیں مانتا وہ جھوٹا ہے۔ بچے کی مثال جو مَیں نے بیان کی ہے وہ دعا کی فلاسفی خوب حل کر کے دکھاتی ہے۔ رحمانیت اور رحیمیت دو نہیں ہیں۔ پس جو ایک کو چھوڑ کر دوسری کو چاہتا ہے اسے مل نہیں سکتا۔ رحمانیت کا تقاضا یہی ہے کہ وہ ہم میں رحیمیت سے فیض اٹھانے کی سکت پیدا کرے۔ جو ایسا نہیں کرتا وہ کافر نعمت ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد اول صفحہ 81-82 جدید ایڈیشن)

یعنی اللہ تعالیٰ نے جو سامان اپنی صفت رحمانیت کے تحت عطا فرمائے ہوئے ہیں، زندگی گزارنے کے جو انتظامات فرمائے ہوئے ہیں، یہ جو مادی سامان ہیں یہ بھی اور جو روحانی سامان

ہمیں مہیا فرمایا ہے اس کے لئے بھی جیسا کہ مَیں پہلے بھی بیان کر آیا ہوں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم میری نعمتوں کے شکرگزار ہو کیونکہ تم نعمتوں کا شمار تو کر نہیں سکتے۔ اتنی زیادہ ہیں۔ پس ان نعمتوں کا جو صفت رحمانیت کے تحت اللہ تعالیٰ نے ہمیں دی ہیں تقاضا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی صفت رحیمیت کے تحت ان سے مزید حصہ لینے اور ان کو جاری رکھنے کے لئے بھی اس کے حضور دعائیں کریں اور اس کے حقوق ادا کریں، عبادت اور اعمال صالحہ بجالائیں۔

پھر حضرت مسیح موعود صفت اَلرَّحِیْم کے بارے میں فرماتے ہیں کہ:

''یہ احسان دوسرے لفظوں میں فیض خاص سے موسوم ہے اور صرف انسان کی نوع سے مخصوص ہے۔ دوسری چیزوں کو خدا نے دعا اور تضرع اور اعمال صالحہ کا ملکہ نہیں دیا مگر انسان کو دیا ہے۔ انسان حیوان ناطق ہے اور اپنی نُطق کے ساتھ بھی خدا تعالیٰ کا فیض پا سکتا ہے''۔ (بولنے کی طاقت اللہ تعالیٰ نے دی ہے اور اپنے بولنے سے دعائیں مانگنے سے اللہ تعالیٰ کا فیض پا سکتا ہے)۔ ''دوسری چیزوں کو نُطق عطا نہیں ہوا۔ پس اس جگہ سے ظاہر ہے کہ انسان کا دعا کرنا اس کی انسانیت کا ایک خاصہ ہے جو اس کی فطرت میں رکھا گیا ہے۔ اور جس طرح خدا تعالیٰ کی صفات ربوبیت اور رحمانیت سے فیض حاصل ہوتا ہے اسی طرح صفت رحیمیت سے بھی ایک فیض حاصل ہوتا ہے۔ صرف فرق یہ ہے کہ ربوبیت اور رحمانیت کی صفتیں دعا کو نہیں چاہتیں کیونکہ وہ دونوں صفات انسان سے خصوصیت نہیں رکھتیں اور تمام پرند چرند کو اپنے فیض سے مستفیض کر رہی ہیں۔ بلکہ صفت ربوبیت تو تمام حیوانات اور نباتات اور جمادات اور اجرام ارضی اور سماوی کو فیض رسان ہے''۔ (جو حیوان ہیں، جاندار ہیں ان کو بھی، پودوں کو بھی، دوسری غیر جاندار چیزیں ہیں ان کو بھی بلکہ تمام کائنات میں جتنے بھی ستارے، سیارے ہیں اور جو کچھ بھی ہے وہ سب اس سے فیض پا رہا ہے) ''اور کوئی چیز اس کے فیض سے باہر نہیں۔ برخلاف صفت رحیمیت کے کہ وہ انسان کے لئے ایک خلعت خاصہ ہے''۔ (انسان کے لئے ایک ایسی چیز ہے، ایک ایسا لباس ہے، ایک ایسا انعام ہے جو صرف انسان کے لئے خاص ہے) ''اور اگر انسان ہو کر اس صفت سے فائدہ نہ اٹھاوے تو گویا ایسا انسان حیوانات بلکہ جمادات کے برابر ہے''۔ (اگر انسان صفت رحیمیت سے فیض نہیں اٹھا رہا تو پھر وہ انسان نہیں ہے بلکہ وہ جانور کی طرح ہے یا بلکہ بے جان چیزوں کی طرح ہے۔ پتھر اینٹ روڑے کی طرح ہے بلکہ جمادات کے برابر ہے)۔ ''جبکہ خدا تعالیٰ نے فیض رسانی کی چار صفت اپنی ذات میں رکھی ہیں اور رحیمیت کو جو انسان کی دُعا کو چاہتی ہے خاص انسان کے لئے مقرر فرمایا ہے۔ پس اس سے ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ میں ایک قسم کا وہ فیض ہے جو دعا کرنے سے وابستہ ہے اور بغیر دعا کے کسی طرح مل نہیں سکتا۔ یہ سنّت اللہ اور قانون الٰہی ہے جس میں تخلّف جائز نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام اپنی اپنی اُمّتوں کے لئے ہمیشہ دعا مانگتے رہے .... حقیقت یہ ہے کہ دعا پر ضرور فیض نازل ہوتا ہے جو ہمیں نجات بخشتا ہے۔ اسی کا نام فیض رحیمیت ہے جس سے انسان ترقی کرتا جاتا ہے۔ اسی فیض سے انسان ولایت کے مقامات تک پہنچتا ہے اور خدا تعالیٰ پر ایسا یقین لاتا ہے کہ گویا آنکھوں سے دیکھ لیتا ہے''۔

(ایام الصلح روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 249-250)

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی صفت رحیمیت کا صحیح فہم و ادراک عطا فرمائے اور ہم اسے اس کے فضل سے اپنی زندگیوں میں لاگو کرتے ہوئے، اس پر مکمل عمل کرنے والے بنیں تاکہ اللہ تعالیٰ کے انعامات اور احسانات سے مزید حصہ پانے والے ہوں اور منعم علیہ گروہ میں شامل ہونے والے ہوں۔

☆☆☆

مشعل راہ

اخلاق حسنہ کی تعریف اور اخلاق کا منبع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

اخلاق وہ افعال ہیں جو ایسے لوگوں سے صادر ہوں جن میں سوچنے اور فکر کرنے کی طاقت ہو اور کام کرنے یا نہ کرنے کی قابلیت پائی جائے۔

اب میں اخلاق حسنہ کی تعریف بیان کرتا ہوں۔ اخلاق حسنہ کی تعریفیں بھی مختلف لوگوں نے مختلف کی ہیں۔

(1) چنانچہ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اخلاق حسنہ انسانی طاقتوں کے عقل کے ماتحت استعمال کرنے کا نام ہے۔

(2) بعض کے نزدیک اخلاق حسنہ وہ افعال ہیں جو انسان کو حقیقی خوشی پہنچاتے ہیں۔

(3) بعض کے نزدیک اخلاق حسنہ وہ افعال ہیں جن میں ایثار سے کام لیا گیا ہو یعنی اپنا نقصان کر کے دوسروں کو فائدہ پہنچایا گیا ہو۔

(4) بعض کہتے ہیں کہ اخلاق حسنہ وہ افعال ہیں جو عقل کی روشنی اور اس کے انتظام کے ماتحت ذاتی نفع کی غرض سے ایثار کے طور پر کئے جائیں۔

(5) مسلمان صوفی کہتے ہیں جو افعال عقل اور شریعت کے ماتحت کئے جائیں وہ اخلاق حسنہ ہوتے ہیں۔

امام غزالی نے اخلاق حسنہ کی یہی تعریف کی ہے لیکن یہ تعریف میرے نزدیک کچھ اصلاح کی محتاج ہے۔ اور وہ اصلاح یہ ہے کہ وہ افعال عقل اور شریعت کے مطابق بھی ہوں اور ساتھ ہی یہ بات بھی پائی جائے کہ ان کا مرتکب اپنی مرضی، ارادہ اور مقدرت سے ان افعال کو کرے۔ اگر یہ شرط نہیں پائی جاتی تو وہ اخلاق حسنہ نہیں کہلا سکتے۔ مثلاً اگر کوئی شخص نیم خوابی کی حالت میں کسی کو ایک روپیہ دیدے اور جاگتے ہوئے صدقہ و خیرات سے پرہیز کرے تو اس کا نیم خوابی میں صدقہ کرنا اچھا خلق نہیں کہلائے گا۔ کیونکہ اس کا یہ فعل ارادہ کے ماتحت نہیں ہو گا۔ پس وہ افعال اخلاق حسنہ ہوتے ہیں جو شریعت اور عقل کے ماتحت ارادہ سے کئے جائیں۔ پھر ایک یہ شرط بھی ہے کہ وہ اعمال خدا تعالیٰ کی صفات کے مطابق ہوں خلاف نہ ہوں۔ یہی تعریف صحیح ہے۔ کیونکہ خوبی وہی ہو سکتی ہے جو نقص اور غلطی سے پاک ہو۔ اور کوئی شئے ہماری عقل کے پاک کہنے سے پاک نہیں ہو سکتی بلکہ خدا تعالیٰ کی صفات کی شہادت سے جو چیز پاک ہے وہی حقیقی طور پر پاک ہو سکتی ہے اور خوبی کہلانے کی مستحق ہے کیونکہ صرف خدا تعالیٰ کی ذات ہی کامل طور پر بے عیب ہے۔

اب میں اخلاق کے منبع کو بیان کرتا ہوں کہ اخلاق کہاں سے پیدا ہوتے ہیں۔ مختلف لوگوں نے مختلف سرچشمے بتائے ہیں۔ بعض کہتے ہیں اخلاق کا منبع قوت فکریہ یعنی عقل، غضب اور شہوت ہیں۔ عقل کام کرتی ہے جیسے سوار کام کرتا ہے اور غضب اور شہوت دو گھوڑے ہیں۔ عقل کا سوار جب ان دو گھوڑوں کو درست چلاتا ہے تو خلق پیدا ہوتا ہے اور اگر سوار غلطی کرے تو بدخلقی پیدا ہوتی ہے محی الدین ابن عربی اس قوت فکر کا نام نفس ناطقہ رکھتے ہیں۔

ان کا دعویٰ ہے کہ تمام اخلاق ان تینوں مادوں کے ملنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ یعنی عقل اور شہوت کے ملنے سے یا عقل اور غصہ کے ملنے سے یا تینوں کے ایک جگہ جمع ہو جانے سے۔ وہ عقل کو مرد قرار دیتے ہیں اور شہوت اور غصہ دو بیویاں۔ جس طرح مرد کے عورت کے ساتھ ملنے سے بچہ پیدا ہوتا ہے اسی طرح کہتے ہیں عقل کے قوت غضبیہ یا قوت شہوت کے ساتھ ملنے سے اخلاق پیدا ہوتے ہیں۔

بعض کے نزدیک انسان میں خوشی حاصل کرنے کی زبردست خواہش ہے یہ جب عقل سے ملتی ہے تو اخلاق پیدا ہوتے ہیں۔ ....

میں نے قرآن کریم پر غور کر کے یہ سمجھا ہے کہ اخلاق کا منبع بہت گہرا ہے اور دور تک چلا جاتا ہے۔ اگر صرف انسان میں افعال پائے جاتے جن کو اخلاق کہا جاتا ہے تو جو تعریف پہلوں نے کی ہے وہ صحیح ہوتی مگر اس قسم کے افعال نچلی چیزوں میں بھی نظر آتے ہیں۔ مثلاً وہ کہتے ہیں عقل، شہوت اور غصہ سے مل کر اخلاق بنتے ہیں اور محبت بھی ایک خلق ہے جو حیوانوں میں بھی پائی جاتی ہے۔ وہ کہتے ہیں عقل اور شہوت یا عقل اور غصہ کے ملنے سے تمام اخلاق بنتے ہیں مگر حیوانوں میں عقل نہیں ہوتی لیکن باوجود اس کے محبت جسے اخلاق میں شمار کیا جاتا ہے پائی جاتی ہے۔ اس لئے معلوم ہوا عقل، شہوت اور غصہ اخلاق کا منبع نہیں ورنہ حیوانوں میں کوئی خلق نہ پایا جاتا۔

(منہاج الطالبین۔ انوار العلوم جلد 9 ص 177)

خدمت خلق انسانیت کا تقاضا ہے

جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
شاہد اسٹیٹ ایجنسی
مین بازار۔نشاط کالونی
لاہور کینٹ
طالب دعا: شاہد مسعود اعوان
فون آفس: 0300-8180864-5745695

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369
Fax:7667414
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔لوہا مارکیٹ
لنڈا بازار۔لاہور
طالب دعا: عبدالرحیم، عبدالقیوم
فون آفس: 7653853-7669818 فیکس: 7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ہیرڈ بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل ٹریڈنگ کمپنی
145 فیروز پور روڈ
جامعہ اشرفیہ لاہور
طالب دعا: فیصل خلیل خاں، قیصر خلیل خاں
فون: 7563101 موبائل: 0300-4201198

جنود ڈینٹل لیبارٹری
بلاک 12 سرگودھا
فل سیٹ، فکس دانت، برج، کراؤن، پورسلین ورک کیلئے
فون: 048-3713878 موبائل: 0320-5741490
Email:m.jonnud@yahoo.com

اجلاس فارغ التحصیل حافظات

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں مورخہ 18۔اپریل 2007ء کو صبح 10 بجے ادارہ کی فارغ التحصیل حافظات کا ایک ضروری اجلاس منعقد ہو رہا ہے۔تمام حافظات مکرمات سے گزارش ہے کہ وہ اجلاس میں شرکت کریں۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

دورہ نمائندہ روزنامہ الفضل

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے راولپنڈی، اسلام آباد، آزاد کشمیر اور پشاور کے اضلاع میں دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ و مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

فون رابطہ نمبر: 0333-6714270

(مینیجر روزنامہ الفضل)

آپ کی دعاؤں کے محتاج
میاں کلیم احمد بشیر
بشیر جیولرز
بانو بازار افضل عمر مارکیٹ ربوہ
فون: 047-6213292-0300-7715256

New
Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:6313372-6313373

بین الاقوامی عدالت انصاف

اقوام متحدہ کے رکن ممالک کے درمیان پیدا ہونے والے قانونی تنازعات حل کرنے کا سب سے بڑا ادارہ بین الاقوامی عدالت انصاف یا انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس ہے۔ اس عدالت کا پہلا اجلاس 3/اپریل 1969ء کو منعقد ہوا تھا۔

یہ عدالت اقوام متحدہ کے رکن ممالک کے باہمی تنازعات کو پُرامن طور پر حل کرنے کے لئے قائم کی گئی ہے۔اس کے علاوہ اس عدالت کے سامنے اقوام متحدہ کے غیر رکن ممالک بھی اپنے مسائل طے کرنے کے لئے حاضر ہو سکتے ہیں۔تاہم غیر رکن ممالک پر سلامتی کونسل کی سفارش پر جنرل اسمبلی کچھ شرائط عائد کر سکتی ہے۔

ممالک کے علاوہ اقوام متحدہ کے ماتحت ادارے بھی اس عدالت کے سامنے اپنے قضیات پیش کر سکتے ہیں۔

اس عدالت کے دائرہ اختیار میں وہ تمام امور شامل ہیں جن کا تذکرہ اقوام متحدہ کے منشور میں کیا گیا ہے۔

بین الاقوامی عدالت انصاف پندرہ ججوں پر مشتمل ہوتی ہے۔جن کا انتخاب ان کی ذاتی قابلیت کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔البتہ اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ دنیا بھر میں جو اہم قانونی نظام رائج ہیں، بین الاقوامی عدالت انصاف میں ان کی نمائندگی ہو جائے۔اس کے علاوہ ایک ملک سے ایک وقت میں صرف ایک جج منتخب کیا جاتا ہے۔

ان ججوں کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی اور سلامتی کونسل الگ الگ رائے شماری کے ذریعے منتخب کرتی ہے۔یہ جج نو سال تک اپنے عہدے پر فائز رہ سکتے ہیں اور اس عرصے کے گزر جانے کے بعد دوبارہ بھی منتخب کیا جاسکتا ہے۔اس عدالت کا صدر دفتر ہالینڈ کے شہر ''دی ہیگ'' میں ہے۔

حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب نے 7/اکتوبر 1954ء تا 5 فروری 1961ء عالمی عدالت انصاف کے جج کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیں۔ 1958ء تا 1961ء اس عدالت کے نائب صدر رہے اور 18 فروری 1970ء تا 5 فروری 1973ء عالمی عدالت انصاف کے صدر کے عہدہ پر متمکن رہے اور تاریخی خدمات کی توفیق پائی۔

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی تحریر فرماتے ہیں:۔

''یہ ان دنوں کی بات ہے کہ جب عالمی عدالت میں جج کی ایک اسامی خالی ہوئی تو جناب چوہدری سر محمد ظفراللہ خان صاحب بھی اس کے لئے بطور امیدوار کھڑے ہوئے اس تعلق میں حضرت مصلح موعود کی طرف سے بعض رفقاء بانی سلسلہ احمدیہ کو جس میں خاکسار حقیر خادم بھی شامل تھا، دعا اور استخارہ کرنے کا ارشاد موصول ہوا۔خاکسار بھی اس بارہ میں متواتر دعا اور استخارہ کرتا رہا جس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے مجھے الہاماً فرمایا گیا فی مقعد صدق ...... یہ الہام اپنے مفہوم کے لحاظ سے کامیابی کی بشارت دیتا تھا۔اس سے یہ اشارہ پایا جاتا تھا کہ آپ کی یہ کامیابی دینی و دنیوی اعتبار سے بڑی عظمت اور شان رکھے گی۔لفظ ''صدق'' سے کامیابی یقینی طور پر ہونا ظاہر ہوتا تھا اور ''الملک'' ''المقتدر'' کے الفاظ سے اللہ تعالیٰ کی قدوس اور ذوالاقتدار ہستی کی نصرت اور برکت کی طرف اشارہ پایا جاتا تھا۔

چنانچہ محترم چوہدری صاحب ممدوح اس بشارت کے مطابق اللہ تعالیٰ اور اس کے مقدسوں کی برکتوں سے عالمی عدالت کے جج کے عہدہ جلیلہ پر فائز ہوئے اور آپ کو دنیوی اعزاز و مرتبہ کے علاوہ اس عہدہ پر فائز ہونے کے بعد خاص طور پر دینی خدمات سرانجام دینے کی بھی توفیق ملی۔ (حیات قدسی جلد 5 ص 157)

اللہ کا فضل، امام کی دعا، ڈاکٹر کی دوا ۔ یہی تین نکات ہیں ضامن شفاء ☆ تشخیص، علاج، ادویات ۔ اعلیٰ معیار اور دعا کے ساتھ

ہر قسم کی بواسیر کیلئے زود اثر دوا
GHP-432/GH
بواسیر خونی یا بادی مقعد (پاخانے کا مقام) کے اردگرد سوزش، جلن، مقعد کے اندر چیر کے سے زخم (فشر) پیپ دار زخم ناسور (فسچولہ) خارش، ایگزیما، مسّوں کا باہر نکلنا خون کا آنا، جلن، درد، رگوں کا پھول جانا، آنتوں میں درد، اجابت کے وقت درد، کانچ کا نکلنا، قبض۔ دیگر بواسیری علامات کے علاوہ یہ دوا دوران حمل بواسیر کی شکایت کا بھی مکمل علاج ہے۔
جرمنی و فرانس کے سیل بند مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ GHP-432 ہر قسم کی ابتدائی یا پرانی، اندرونی یا بیرونی بواسیر کا حتمی بلا آپریشن کامیاب ہومیو پیتھک علاج ہے۔بہت سے پرانے مریض اس سے شفایاب ہوئے ہیں۔زیادہ پرانی بواسیر میں اس کے ساتھ GHP-32/A.B.T خون نہ رُکتا ہو تو GHP-441 اور شدید قبض کی صورت میں GHP-28/P.M.T گولیوں کا استعمال اور علاج مسلسل تین ماہ تک جاری رکھنا ضروری ہے۔
رعایتی قیمت 25ML=/125 روپے 120ML=/500 روپے

جوڑوں، پٹھوں، کمر درد کیلئے مفید ترین دوا
GHP-403/GH
پٹھوں، جوڑوں، گھٹنوں کا درد، لمباگو یعنی کمر درد، لنگڑی کا درد (عرق النساء) گردن کے پٹھوں کا کھچاؤ، پٹھوں جوڑوں کے ملحقہ رگ وریشوں، جھلیوں وغیرہ کی سوزش اعصابی دردوں، ایڑی یا ڈچی کی ہڈی کے درد اور سوزش کیلئے نہایت مؤثر دوا ہے۔GHP-403 یورک ایسڈ کو تحلیل اور خارج کر کے متعلقہ تمام تکلیف دہ امراض سے تیزی کے ساتھ نمایاں طور پر نجات دلاتی ہے یہ کامیاب نتائج اس کے فارمولے میں شامل جرمنی و فرانس کے سیل بند مدر ٹنکچرز کے گوناں گو اجزاء کی خصوصیات کی بناء پر حاصل ہوتے ہیں۔الغرض یہ دوا جوڑوں، پٹھوں، گھٹنوں اور کمر درد کیلئے ایک بہترین دوا ہے۔شدید سوزش کیلئے GHP-344، ریڑھ کے مہروں میں نقص اور ہڈیوں میں خرابی کیلئے GHP-204 اور کمزوری کیلئے GHP530 اس کے ساتھ ملا کر استعمال کرنے سے جلد آرام آتا ہے۔
رعایتی قیمت 25ML=/125 روپے 120ML=/500 روپے

چہرے کی صفائی کیلئے مجرّب دوا
GHP-437/GH
جسمانی نشوونما کے ذمہ دار غدودوں کے فعل کی بے قاعدگی کی وجہ سے جگر اور گردوں کے نظام میں خرابی، چٹ پٹی، گرم اور میٹھی غذا اور خشک میوہ جات کا زیادہ استعمال ناقص کریم پوڈر، لوشن اور صابن کے سمّی اثرات کی وجہ سے نوجوان لڑکے، لڑکیوں کے چہرے پر اور گردن پر پھنسیاں، کیل، مہاسے نکل آتے ہیں یا سیاہ داغ (چھائیاں) اور تل بن جاتے ہیں۔GHP-437 کے متوازن اور زُود اثر فارمولے میں ایسے زُود اثر اجزاء شامل کئے گئے ہیں جو سن بلوغت کے دوران چہرے کے دانوں کی سوزش، درد، پیپ پڑنا، چھلکے اترنا وغیرہ یکسر ختم کر کے چہرے کے داغ دھبوں کو ہمیشہ کیلئے دُور کر دیتا ہے۔اس کے ساتھ GHP-466,GHP512 ملا کر استعمال کرنے سے صالح خون پیدا ہو کر چہرے پر دلکشی اور خوبصورتی آجاتی ہے۔
رعایتی قیمت 25ML=/125 روپے 120ML=/500 روپے

گردے ومثانہ کی پتھری، درد کیلئے مخصوص دوا
GHP-406/GH
تجربات نے ثابت کیا ہے کہ تمام پتھریوں میں کیلشیئم آگزیلیٹ کی پتھری سب سے زیادہ سخت ہوتی ہے GHP-406 کی یہ خصوصیت ہے کہ یہ کیلشیئم آگزیلیٹ کے علاوہ ہر قسم کی پتھریوں کو گردہ ومثانہ میں کیمیائی اثر سے آہستہ آہستہ ریزہ ریزہ کر کے یا گھلا کر پیشاب کے ذریعہ ذرّات کی شکل میں خارج کر دیتی ہے اور مریض کو آپریشن کی ضرورت نہیں پڑتی۔نیز یہ آئندہ پتھریوں کے بننے کے عمل کو روکنے کیلئے بھی اکسیر ہے اس کے علاوہ گردوں ومثانے کے دوسرے امراض، ورم سوزش، سوجن، درد، پیشاب کی ناقابل برداشت حاجت، جلن، پیشاب میں خون، رسوب، دھات، البیومن، رکاوٹ، قطرہ قطرہ آنا، یکایک بار بار اور دھار چھوٹی کمزور منقسم ہو، پیشاب کی نالی مفلوج ہو، یورک ایسڈ بننے کا رجحان ہو، ان سب تکالیف کو دور کرنے کیلئے انتہائی مفید ہے۔الغرض یہ دوا بغیر آپریشن پتھری سے نجات دلانے میں خاص اثر رکھتی ہے اور درد گردہ میں جادو کا سا کام کرتی ہے۔
رعایتی قیمت 25ML=/125 روپے 120ML=/500 روپے

اس کے علاوہ جرمن سیل بند مفرد و مرکب ادویات مدر ٹنکچرز، سُچی بوٹی، کاکیشیا سپیشل، ٹنی بر سپیشل اور آپ کی ضرورت کے مطابق جملہ ہومیو پیتھک سامان و کتابیں رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں

تمام امراض کے مؤثر علاج کیلئے تجربہ کار ہومیو پیتھک ڈاکٹرز موجود ہیں
نئے سال کا کیلنڈر اور کتابچہ
''صحت اور علاج'' مفت حاصل کریں
''تعطیل بروز جمعۃ المبارک''

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
ربوہ پوسٹ کوڈ: 35460 فیکس: 047-6212217

ڈگری کالج روڈ رحمٰن کالونی
فون: 047-6211399
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ
فون: 047-6212399

ربوہ میں طلوع وغروب 3-اپریل

طلوع فجر	4:29
طلوع آفتاب	5:53
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	6:31

حبوب مفید اٹھرا

چھوٹی ڈبی -/60 روپے

بڑی ڈبی -/240 روپے

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434 Fax:213966

البشیر - اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ

بیج

جیولرز اینڈ بوتیک

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

شوروم چھوٹی فون 047-6214510 رہائش 049-4423173

احمد ٹریولز انٹرنیشنل

گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805

یادگار روڈ ربوہ

اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں

Tel:6211550 Fax 047-6212980

Mob:0333-6700663

E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ وروغن، دروازے

چوہدری آئرن سٹور

بیرون غلہ منڈی - سرگودھا 0483713984

طالب دعا: محمود احمد 300-9605517

نادر موقع

فیصل آباد اور گردونواح میں رہنے والے فارغ طلباء ریفریجریٹر، ائیرکنڈیشنر (کمرشل + انڈسٹریل)

کا ٹیکنیکل کام سیکھ کر اپنا مستقبل سنواریں، رہائش کھانا اور آنے جانے کا خرچہ فری

ری پبلک کولنگ سنٹر

دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد

فون نمبر 0300-6652912 ، 0300-2635374

نیز ہر قسم کے نئے ائیرکنڈیشنرز اور ریفریجریٹرز خریدنے کیلئے رابطہ کریں

PASCO

BEST QUALITY PARTS

داؤد آٹوز

ڈیلر: ٹویوٹا، سوزوکی، شہزور، ہنڈائی

ڈائسن کے جینئین اینڈ لوکل پارٹس

13-KA آٹو سنٹر - بادامی باغ - لاہور

طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد

فون شوروم: 042-7700448-7725205

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال

اوقات کار:

موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام

وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر

ناغہ بروز اتوار

86 - علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں

E-mail:bilal@cpp.uk.net

PROCEED ABROAD SERVICES

Study in U.K., Canada, China & (Free in) Europe

IELTS, Spoken English, French & German Classes

HOSTEL: For RABWAH & Out of LAHORE Students

For More Information Contact: Manshad Ahmad

Suite # 4, 2nd Floor Omer Centre, Akbar Chowk Lahore

www.paspk.com Email: info@paspk.com

نئی پرانی گاڑیوں کا مرکز

محمود موٹرز

رابطہ: مظفر محمود

فون 5162622 5170255

555A مولانا شوکت علی روڈ، نزد جناح ہسپتال فیصل ٹاؤن - لاہور

فخریہ پیشکش

بجلی کا نعم البدل (کنورٹر پیکج)

مثالی کارکردگی

مکمل 500.W کنورٹر بمعہ بیٹری فٹنگ گارنٹی بعد از فروخت فری سروس -/10500 روپے

ربوہ میں ڈاؤلینس کے با اختیار ڈیلر۔ سپلٹ ڈاؤلینس اے سی کی تمام ورائٹی موجود ہے۔

نیو ربوہ الیکٹرونکس ریلوے روڈ ربوہ

طالب دعا: سمیع اللہ، فضل الٰہی طاہر

فون نمبر: 047-6215934

سپیشل آفر: -/4800 میں مکمل ڈش بمعہ ریسیور دستیاب ہے

Dealer:Sony- Panasonic

Philips. Samsung, LG.

Nobel .Nokia, Samsung,

Sony, Ericson. Motorola

نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی

21 - ہال روڈ - لاہور 042-7355422-042-7125089-042-7211276

اہالیان ربوہ کیلئے مزید خوشخبری

● خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ ربوہ میں پہلی بار لان میلہ کا کامیاب انعقاد ● لان میلہ میں خواتین کی بھرپور شرکت ● لان کے نئے ڈیزائن اور خوشنما پرنٹ کو سب ہی نے پسند کیا ● دیکھیں کہیں آپ پیچھے نہ رہ جائیں کیونکہ اس قدر اچھی لان اتنی مناسب قیمت پر تو کبھی ہی ملتی ہے۔

اعلان: - اب خواتین کے بے حد اصرار پر لان میلہ کی تاریخوں میں مزید چند روز کا اضافہ

جلد تشریف لائیں بھرپور فائدہ اٹھائیں

منجانب: ناصر نایاب کلاتھ ہاؤس

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 فون: 6213434

طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد

فخر الیکٹرونکس

احمدی احباب کیلئے خاص رعایت

ہمارے ہاں ریفریجریٹر، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، کوکنگ رینج، گیزر، سپلٹ اے سی، ویکیم کلینرز، مائیکروویو اوون اور ہر طرح کی الیکٹرونکس مصنوعات دستیاب ہیں۔ وی سی ڈی اور کلر ٹی وی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔

ڈیلر: ڈاؤلینس = پیل = ویوز = فلپس = ایل جی = سام سنگ

1- لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور

فون: 7223347,7239347,7354873

موبائل: 0300-4847216,0300-9403614

{New sat} مکمل ڈش انٹینا بمعہ فٹنگ نیو سیٹ ریسیور کے ساتھ صرف -/5000 روپے میں

Mob:0300-4742974

TEL:042-6684032

Mob: 0300-9491442

دلہن جیولرز

طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

4½ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے

فریج - فریزر - واشنگ مشین

T.V - گیزر - ائیرکنڈیشنر

سپلٹ - ٹیپ ریکارڈر

موبائل فون دستیاب ہیں

عثمان الیکٹرونکس

1- لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

طالب دعا: انعام اللہ

7231680 7231681 7223204

Email:uepak@hotmail.com

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں

مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔

الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ

طالب دعا: عبدالستار، عمیر ستار

فون شوروم: 052-4592316 فون رہائش: 052-4292793

موبائل: 0300-9613255-6179077

Email:alfazal@skt.comset.net.pk

CPL-29FD

بریکنگ نیوز

احمدی احباب کیلئے سپیشل شادی پیکج

ڈبل ڈور فریج پیل ڈاؤلینس 12CFT

کلر 21" T.V LG/Samsung Flate

T.V ٹرالی

جوسر بلینڈر

ڈبل واشنگ مشین

الیکٹرک استری

سینڈوچ میکر

مائیکروویو اوون

صرف 42,000 میں حاصل کریں فری ہوم ڈیلیوری (لاہور میں)

(اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرک اپلائینسز کی مکمل ورائٹی کیلئے تشریف لائیں)

پاکستان الیکٹرونکس

042-5118557 042-5124127 Mob:0321-4550127

26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ جنرل سیلز مینیجر PEL)

MBBS In China

Admissions open for **March 2007** in Top Level Medical Universities Affiliated with W.H.O, I.M.E.D/ECFMG of USA & GMC of UK

*Jinggangshan University.

*Gannan Medical University.

*North Sichuan Medical College

Education Concern ®

Mr. Farrukh Luqman Cell#0301-4411770

829-C, Faisal Town, Lahore, Pakistan.

042-5162310. Farrukh@educationconcern.com